الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دارالافتاء والقضاء

ای میل: daruliftа@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر 6745 — نام: مصور

فتوی نمبر 42627 — پتہ: اسلام آباد

تاریخ 8/10/2009 — موضوع: الٹرا ساونڈ

ای میل — کاتب: نیاز احمد

سلام و علیکم، حضرت صاحب مین یہ جاننا چاھتاھوں کے دوران حمل لڑکی کو الٹرا ساونڈ کروانا چاہیے اس آگاہی کے لئے کہ پیٹ میں بچہ ہے کہ بچی؟

الجواب حامداً ومصلیاً

بضرورت الٹرا ساونڈ کرانا اگرچہ جائز اور درست ہے مگر اس کے ذریعہ معلومات کا حتمی اور قطعی ہونا کوئی یقینی امر نہیں بلکہ بعض مرتبہ اس کے خلاف ہونے کے واقعات بھی سننے گئے ہیں۔ نیز حاملہ یا سسرال والوں کی سوچ کے خلاف صورت سامنے آجانے سے حاملہ اور خاص طور پر حمل کے نقصان کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے بلاضرورتِ شدیدہ اس سے احتراز لازم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

نیاز احمد عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۰ شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۲۳ شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

عبداللہ [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۲۱ شعبان ۱۴۳۰ھ

نائب رئیس — دارالافتاء جامعۃ العالمیۃ جامعہ بنوریہ

رئیس

دارالافتاء ۴۲۶۲۷ ۱۶/۸/۰۹

16/8/09